Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate professor,
3. Department/College: URDU/S. Sinha college, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II Sem, Paper - 08
7. Title/Heading of e-content : ADBI MAQALA AUR SAWANEH KA JAYEZA
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

18-08-2020

ادبی مقالہ اور سوانح کا جائزہ

M.A. II Sem, Paper - 08

ادبی مقالہ نقد و ادب کے کسی موضوع پر سیر حاصل تحریر کو کہا جاتا ہے۔ "مقدمہ شعر و شاعری" اپنے زمانے کی شاعری پر حالی کا ایسا مقالہ ہے جس پر اردو تنقید کی عمارت کھڑی ہے۔ "موازنۂ انیس و دبیر" کو تقابلی تنقید میں شبلی کا مقالہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ مولوی عبد الرحمٰن کی "مراۃ الشعر" اور سید سلیمان ندوی کی "شعر الہند" وغیرہ تصنیفات طویل ادبی مقالوں میں شمار کی جا سکتی ہیں۔ محمد حسین آزاد نے "سخن دانِ فارس" میں اردو فارسی زبانوں پر گرانقدر مقالے لکھے ہیں۔ محمود شیرانی کی "گنجینۂ تحقیق" میں شامل مقالے ادبیت کے حامل ہیں اور یہ سلسلہ عصری تنقیدی مقالوں تک پہنچتا ہے۔

اس کے برعکس سوانح عام معنوں میں لفظ "سانحہ" کی مذکر جمع نہیں، اصطلاحاً مونث واحد اور کسی اہم شخصیت کے حالاتِ زندگی کا سلسلہ وار بیان جسے تاریخ کی ایک شاخ سمجھنا چاہیے جو ادبی صنف کی حیثیت سے بھی خاص اہمیت اور قدامت کی حامل ہے۔ اس کے آثار "عہد نامہ قدیم" سے لے کر یونانی، مصری، ایرانی اور ہندوستانی رزمیوں اور صوفیوں سنتوں کے ملفوظات تک میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ دوسری صدی عیسوی کے لاطینی ادیب پلوٹارک کو اولین سوانح نگار ہونے کا شرف حاصل ہے۔ جس نے چھیالیس یونانی اور رومی مشاہیر کے حالاتِ زندگی قلمبند کیے ہیں۔

عربی، فارسی اور اردو میں پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ کی سیرت اور احادیث و سنن پر تحریر اور مرتب کیے گئے ہزاروں صفحات پر مشتمل مواد نے ادبی سوانح نگاری کے لیے مشعلِ راہ کا کام کیا ہے۔ تاریخ نویسی یوں بھی عربوں ہی سے مخصوص خیال کی جاتی ہے اس لیے سیرتِ رسول ﷺ تاریخی اور ادبی دونوں لحاظ سے اہمیت رکھتی ہے۔ جس کے خطوط پر دیگر

بے شمار اکابرین اسلام کے حالات زندگی جمع کیے گئے اور تقریباً ڈیڑھ ہزار سالہ اسلامی تاریخ میں متعدد سوانح نگار سامنے آئے جنہوں نے کم و بیش ادبیت کا حامل کام سر انجام دیا۔ اردو میں سیرت رسولؐ کی سوانح خاصی طویل فہرست بناتی ہے۔ دیگر شخصیات کی سوانح میں حیات جاوید، حیات سعدی، یادگار غالب (مولانا حالی)، المامون، الفاروق (مولانا شبلی) "حیات شبلی" (سید سلیمان ندوی)، "زندہ رود" (جاوید اقبال)، "غالب" (غلام رسول مہر) حیات بیدل (دستگیر شباب)، "ایک تھا شاعر" (مظفر حنفی) "ہم کہ ٹھہرے اجنبی" (ایوب مرزا) اور "حیات و فن" کے موضوعات پر لکھے گئے سینکڑوں تحقیقی مقالات میں "حیات" کا حصہ جو ادیبوں، عالموں اور اہم شخصیتوں کے سوانح حیات سامنے لاتا ہے۔

سوانح صرف شخصیت کے حالات اور اس کی زندگی کے واقعات بیان کرنے کی صنف نہیں ہے بلکہ اس کا دائرہ سوانحی ناول تک بڑھ جاتا ہے۔ جہاں تک سوانحی ناول کی بات ہے یہ وہ صنف ادب ہے جس میں حقیقی شخصیت کے حالات زندگی افسانوی اسلوب میں بیان کیے گئے ہوں۔ سوانحی ناول کے زمرے میں آتا ہے یہ تاریخی ناول سے مختلف چیز ہے اگرچہ اس میں ناول کے اہم اور مرکزی کردار کی تاریخ ہی بیان کی جاتی ہے۔ اس میں عموماً زیادہ شخصیت پر زور ہوتا ہے اور مقصد تاریخی معلومات فراہم کرنے کی بجائے شخصیت اور اس کے حالات کے تصادم کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اردو میں "شریف زادہ" (رسوا)، "لہو کے پھول" (حیات اللہ انصاری) اور "غالب" (قاضی عبد الستار) وغیرہ سوانحی ناول کی ذیل میں آتے ہیں۔

اس طرح ادبی مقالہ اور سوانح دونوں ادب عالیہ کے بہترین اصناف ہیں جن سے نثر کے سرمایے میں گرانقدر اضافہ ہوتا ہے۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. II Sem, Paper-08
Title/Heading of E-content: ADBI MAQALA AUR SAWANEH KA JAYEZA
Whats app No. 9431632576